



سوال

(492) قرآنی خوانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں یہ روایت ہے کہ قبرستان میں قرآن خوانی کے لئے حفاظ کرام کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں، وہ قبروں کے پاس شینہ کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے، کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت کر دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان قرأت قرآن کا محل نہیں ہے لہذا ان میں قرآن خوانی کا اہتمام خلاف شریعت ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث میں اس کا واضح اشارہ ملتا ہے: پلپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھروں میں قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور انہیں قبرستان نہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ قبرستان قرآن پڑھنے کا محل نہیں ہے۔ حفاظ کرام کو بھی چاہیے کہ وہ ناجائز کام کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے سے گریز کیا کریں۔ (واللہ اعلم)

[1] مسند امام احمد ص ۲۴-۲۸۲۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 434



محدث فتویٰ